

شرکت

مفہوم :-

شرکت کاروبار کی ایک صورت ہے۔ اس کے لغوی معنی حصہ دار ہونا شریک ہونا ہے۔

اصطلاحی معنی :-

- اصطلاحی معنی کے لحاظ سے چونکہ شرکت کی بہت سی اقسام ہیں اس لیے شرکت کی لگ بھگ دو قسمیں ہیں۔ اس کے باوجود یہ ضرورت محسوس کی گئی ہے کہ شرکت کی ایک جامع تعریف کی جائے جس میں سب باتیں آجائیں۔
- ڈاکٹر نجف اللہ صدیقی کے الفاظ میں شرکت

”کہ دو یا دو سے زائد افراد کسی کاروبار میں متعین سرمایوں کے ساتھ اس معاہدے کے تحت شریک ہو کر سب مل کر کاروبار کریں گے اور کاروبار کے نفع و نقصان میں متعین نسبتوں کے ساتھ شریک ہوں گے۔“

شرکت کا جواز :-

رسول اللہ کی بعثت کے وقت بہت سے طر لقیے طر لبقہ یا تجارت رائج تھے رسول اللہ نے ان طر لقیوں میں سے ناخاستہ طر لقیوں کی ممانعت فرمائی یا ان طر لقیوں میں اخلاقی اور عدل و انصاف کے تقاضوں کے خلاف یا کسی جائز و ناجائز کی اطلاع و فرمائی اور ہر ایسا طر لبقہ جس کے نتیجے میں لڑائی

جنگل افناد کی کوئی صورت پیدا ہو۔ یا کسی ایک فریق کا
فائدہ دوسرے فریق کے برابر نقصان پر مبنی ہو ان طریقوں
کو منع فرمایا۔

شرکت کے بار میں چند احادیث :-

- (دو یا دو سے زیادہ افراد کسی کاروبار میں متفقین)
- رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب
دو شرکاء میں سے کوئی ایک دوسرے کے ساتھ خیانت
نکرتے ہیں ان دونوں کا تیسرا بن جاتا ہوں۔

(البداء و حاکم، ہیثمی)

- ایک شخص رسول اللہ ﷺ سے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں بازار
میں کاروبار کرتا ہوں اور میرا ایک شریک مسجد میں نماز
پڑھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شاید تم کاروبار کی بہت
اسی اسی کے سبب ہے۔

(المبسوط)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کاروبار کو مسادق حصہ کی بنیاد پر کرو یہ
کثرت لاتا ہے۔

(البداء و حاکم)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کا پاؤں ان حصہ داران کے ساتھ ہوتا
ہے جو ایمان نہ ہوں۔

شرکت کی شرائط :-

بایں رضامندی :- قرآن حکیم کی تعلیمات کے مطابق

ایلیس کے لیس دین کے معاملات میں باہمی رضامندی
بنیادی شرط ہے۔

فریقین کا بالغ ہونا :- معاہدہ شرکت کے لیے یہ بھی
شرط ہے کہ معاہدہ شرکت کے فریقین طبعی عمر کے لحاظ سے
بالغ ہوں۔

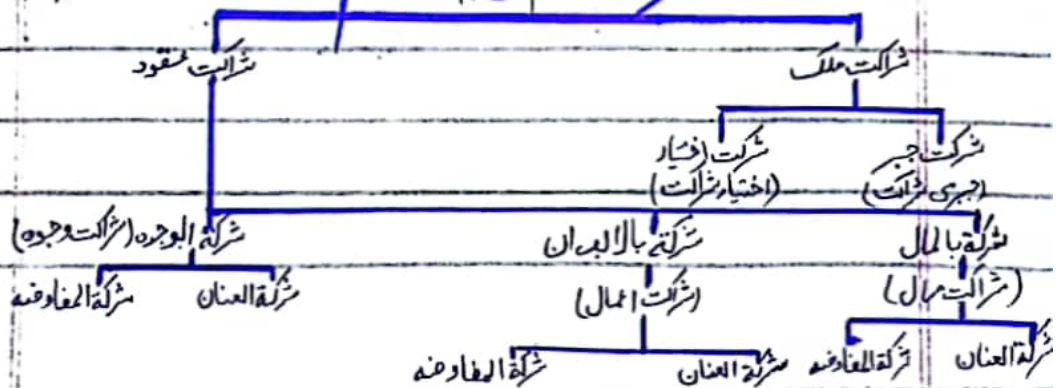
عادل ہونا :- فریقین کا ذہنی بلوغت کے ساتھ ساتھ
معاملات کے بارے میں سمجھ اور ہونا بھی ضروری ہے۔

نفع کی شرح کا تقین :- کاروبار میں ہونے والے نفع
نفع کی شرحوں کا تقین کر لینا ضروری ہے۔

کاروبار کا جائز ہونا :- کسی ناجائز کاروبار میں
شرکت ٹھکانے نہیں ہے۔

نقصان کی ذمہ داری :- کاروبار میں نقصان ہونے
کی صورت میں فریقین اپنے اپنی سرمایہ کی شرح سے نقصان
کو برداشت کریں گے۔

شرکت کی اقسام :-



→ حقیقہ کے نزدیک شراکت کی دو اقسام ہیں :-

• شراکت ملک • شراکت عقود

شراکت ملک :-

اس شراکت میں دریا زاد افراد کسی شے یا جائیداد میں ملکیت کے حقوق کی بنا پر شریک ہوتے ہیں۔
یہ شراکت دو طرح سے ہو سکتی ہے۔ جمعی شراکت یعنی جس پر انسان کا اپنا اختیار نہیں ہوتا۔ اور وہ دوسرے کے ساتھ شریک ٹھہرتا ہے مثلاً داشت۔ دوسرے اختیاری شراکت جس میں ایک فریق دوسرے فریق کے ساتھ اپنی اختیاری اور مرضی سے شریک ہوتا ہے مثلاً افراد مل کر ارضی خریدتے ہیں۔

شراکت عقود :-

شراکت کی اس قسم میں دو فریق ایک دوسرے کے ساتھ معاہدہ (عقد) کر کے شریک ہوتے ہیں اسکی تین اقسام ہیں : شراکت مال، شراکت ابدان اور شراکت وجوہ ان میں سے ہر ایک کو پھر دو حصوں شراکت المفادفہ اور شراکت العنان میں تقسیم کیا گیا ہے۔

→ شراکت جدید اقسام :-

Joint Stock Companies مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں

Partnership کاروباری شراکت

Limited Company محدود کمپنی

Cooperative Society انجمن امداد باہمی

شراکت کے احکامات

نفع کی تقسیم :-

نفع کی تقسیم فریقین کے درمیان طے شدہ نسبتوں سے ہوگی اور ہر فریق کا حصہ نسبت یا فی صد کی صورت میں متعین کیا جائے گا اور کسی فریق کے لیے نفع میں کوئی رقم ہلے سے متعین نہیں کی جائے گی۔

مساوی سرمایہ کاری کے باوجود نفع کی نسبتیں مختلف ہو سکتی ہیں۔

نقصان کی ذمہ داری :- اصل سرمایہ کے بموجب جان والے حصے کو نقصان نقصان کیا جاتا ہے اس سلسلہ میں درج ذیل امور پیش نظر رکھا جائے گا۔

جس فریق نے کاروبار میں سرمایہ نہ لگایا ہو اس کو نقصان برداشت نہیں کرنا ہوگا۔ جبکہ مفاد بہت میں ہوتا ہے۔ مسلسل ہونے والے نقصان کو شدہ ہونے والے مفاد سے تدریج میں اکیا جاسکتا ہے۔

شرکاء کی ذمہ داریاں اور حقوق :-

- ایک فریق شراکت دوسرے فریق کی اجازت سے
- دوسرے لوگوں سے شراکت یا مفاربت کا معاملہ کر سکتا ہے
- اگر دیگر شراک مانع نہ کریں تو یہ شریک کو مال ادھار فروخت کرنے کی اجازت ہے۔

شراکت کی مدت :-

- کوئی فریق بھی یہ حق رکھتا ہے کہ وہ معاہدہ شراکت کو کسی بھی وقت منسوخ کر دے۔ دو سے زیادہ افراد کی شراکت کی صورت میں دیگر فریق معاہدہ کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔
- شراکتی کاروبار ایک معینہ مدت کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے۔
- کسی ایک شریک کاروبار کے مرنے کی صورت میں شراکت ختم ہو جاتی ہے۔ البتہ دو سے زیادہ افراد کی شراکت کی صورت میں اسے چھاری بھی رکھا جاسکتا ہے۔